حوالہ نمبر:9632/41	فتویٰ نمبر: 67673/69	سائل: شوکت علی	مجیب: نواب الدین
مفتی: سعید احمد حسن	مفتی: عابد شاہ	مفتی:	مفتی:
کتاب: جائز وناجائز کا بیان	باب: اسماء مقدسہ سے متعلق احکام		تاریخ: 4-12-2019

اسماء مقدسہ کے شبیہ کا حکم

کس طرح کے لفظ کو عربی رسم الخط مانا جائے گا اور کس طرح کے لفظ کو لفظ "اللہ" قرار دیا جائے گا؟ بعض اوقات بعض استعمال کی چیزوں جیسے جوتوں، قالینوں وغیرہ پر بعض ایسے شبیہ یا ایسے الفاظ یا علامات کندہ ہوتے ہیں کہ عوام اس سے تشویش میں مبتلا ہو جاتے ہیں کہ یہ لفظ "اللہ" ہے — اور بعض اوقات ایسے شبیہیں جوتوں کے تلووں وغیرہ پر بھی ہوتی ہیں تو عوام کہتے ہیں کہ اس سے کہیں بے حرمتی نہ ہو جائے۔ تو اس سلسلے میں اصول کیا ہیں کہ کس طرح کے الفاظ یا شبیہوں کو لفظ "اللہ" قرار دیا جائے گا؟ بعض چیزوں کی تصاویر اس استفتاء کے ساتھ منسلک کی گئی ہیں جن میں ایسے الفاظ کندہ ہیں۔

الجواب بعون ملہم الصواب

جس شبیہ کے بارے میں ہر دیکھنے والا یا معمولی غور کرنے والا واضح طور پر یہ سمجھے کہ یہ فلاں مقدس ومبارک نام ہے تو اس کا حکم عام کتابت ہی کا ہوگا، لہذا اگر وہ کسی نامناسب جگہ لکھا گیا ہو تو وہ توہین شمار ہوگی اور جس کے بارے میں عموماً دیکھنے والے کو بہت زیادہ غور یا سمجھانے کی ضرورت ہو اور اس شبیہ کے کسی نام ہونے میں انسانی تصور اور تخیل کا بھی کسی قدر دخل ہو تو اس کو غیر واضح شبیہ کہا جائے گا اس لیے خوامخواہ ہر قسم کی شبیہ کو مشکوک بنانے یا اس کے کسی مبارک نام کی شبیہ ہونے کا دعوی کرنا درست نہیں، جیسا کہ آج کل بکثرت ہو رہا ہے، بلکہ یہ طرز عمل خلاف احتیاط ہے۔ منسلکہ صورتیں مشتبہ ہیں، لہذا ان کو اسماء مقدسہ نہیں کہا جاسکتا۔

حوالہ نمبر:9632/41	فتویٰ نمبر: 67674/69	سائل: شوکت علی	مجیب: نواب الدین
مفتی: سعید احمد حسن	مفتی: عابد شاہ	مفتی:	مفتی:
کتاب: جائز وناجائز کا بیان	باب: اسماء مقدسہ سے متعلق احکام		تاریخ: 4-12-2019

پیغمبر کے نام کی شبیہ کا حکم

اس طرح بعض اوقات بعض چیزوں پر لفظ "محمد" کے مشابہ الفاظ یا شبیہیں کندہ ہوتی ہیں تو

+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan

المفتی آن لائن
ALMUFTI ONLINE
Scanned by CamScanner

اس سلسلے میں بھی کیا اصول ہیں کہ کن الفاظ کو لفظ "محمد" قرار دیا جائے گا اور کن کو نہیں ؟

الجواب باسم ملہم الصواب

اس کا حکم بھی نمبر ایک کے ضمن میں آچکا۔

حوالہ نمبر: 9632/41	فتوی نمبر: 67675/59	سائل: شوکت علی	مجیب: نواب الدین
مفتی: سعید احمد حسن	مفتی: عابد شاہ	مفتی:	مفتی:
کتاب: جائز وناجائز کا بیان	باب: اسماء مقدسہ سے متعلق احکام		تاریخ: 4-12-2019

اسماء مقدسہ کی توہین کا حکم

ایسی چیزوں کے استعمال کا کیا حکم ہے کہ جن پر ایسی شبیہیں یا مشتبہ الفاظ یا علامات کندہ ہوں ؟ اور اگر یہ شبیہیں اور مشتبہ الفاظ نامناسب جگہوں پر ہوں جیسے جوتوں کے تلوے وغیرہ تو ان چیزوں کے استعمال کا کیا حکم ہے؟

الجواب باسم ملہم الصواب

شریعت میں حروف تہجی فی نفسہ بھی قابل احترام ہیں، خواہ یہ حروف ھجا عربی کے ہوں یا اردو، انگریزی وغیرہ دوسری زبانوں کے، لہذا بلا ضرورت ان کا زمین پر یا ایسی چیز پر لکھنا جو زمین پر استعمال ہو مکروہ ہے، اسی طرح ایسی چیزوں کا استعمال بھی بلا ضرورت درست نہیں اور چونکہ ایسی پاؤں میں استعمال ہونے والی چیزوں پر مبارک اور مقدس نام لکھنے میں چونکہ اللہ اور رسول کی توہین کا پہلو ہے، لہذا ایسی کسی چیز کا استعمال اور بھی زیادہ برا اور حرام ہوگا، بلکہ اگر جان بوجھ کر ایسا کیا جائے گا تو یہ کفر ہوگا۔

الفتاوى الهندية (323/5)
إذا كتب اسم فرعون أو كتب أبو جهل على غرض يكره أن يرموا إليه؛ لأن لتلك الحروف حرمة، كذا في السراجية.

واللہ سبحانہ وتعالی اعلم
نواب الدین
دارالافتاء جامعۃ الرشید کراچی
۶ ربیع الثانی ۱۴۴۱ھ

+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan

المفتی آن لائن
ALMUFTI ONLINE

Scanned by CamScanner

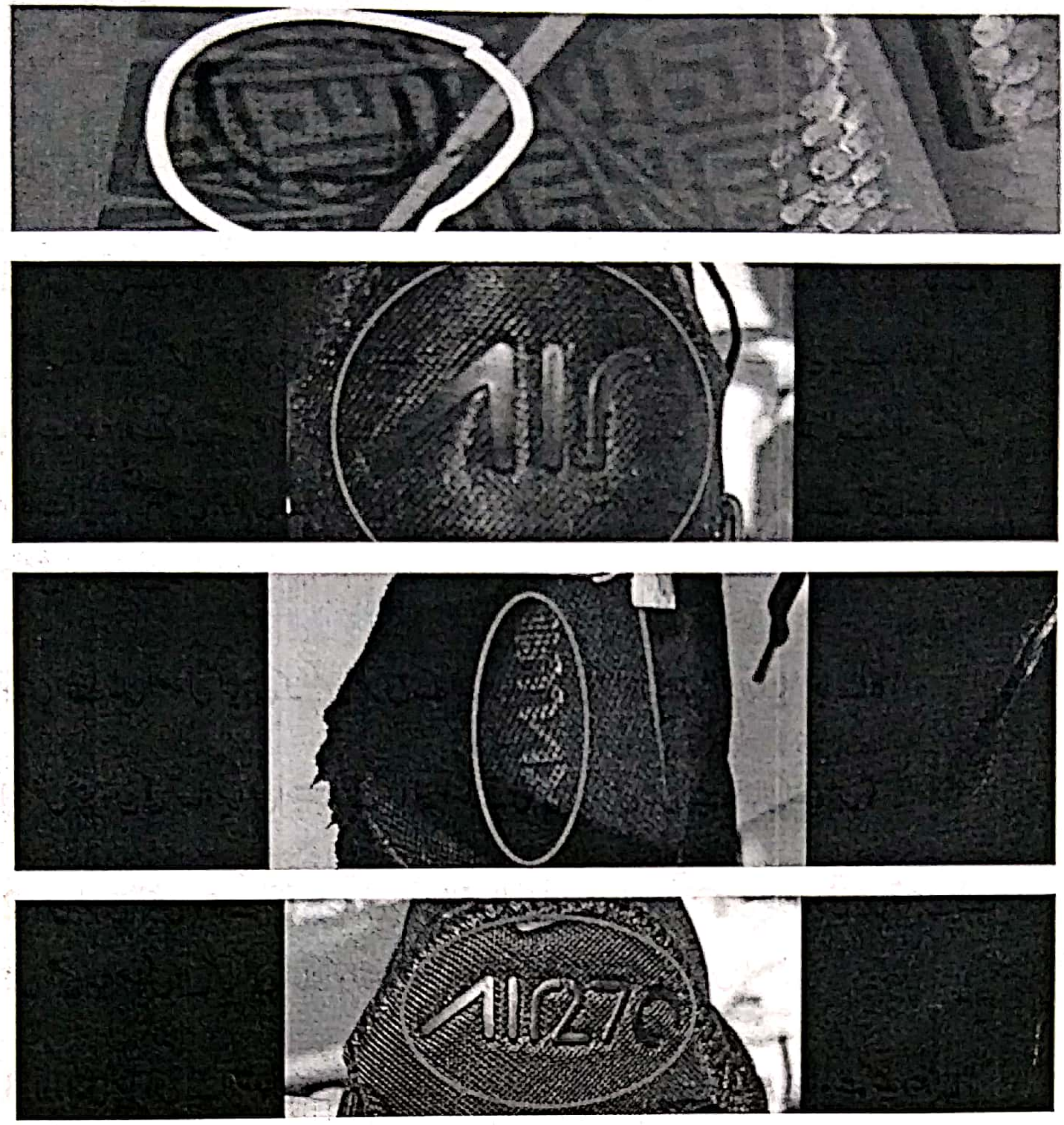

Scanned by CamScanner